



سوال

(04) جب کسی شخص کو مرض الموت میں گمان ہو جائے الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب کسی شخص کو مرض الموت میں گمان ہو جائے کہ اب زندگی کی امید نہیں دو ایک روز میں یا اس سے کچھ زیادہ دن میں فوت ہو جائے گا۔ تو اس وقت موت کے قبل جب تک مریض کا ہوش و حواس باقی رہے۔ اس کو کیا کرنا چاہیے یا ورثہ مریض کو اس کی رفاہیت اور نجات کے لیے کیا کرنا چاہیے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب مریض زندگی سے مایوس ہو جائے۔ اور یہ معلوم ہو جائے کہ اب جلد موت ہو جائے گی۔ تو اس کے وارثوں کو چاہیے کہ پہلے غسل یا وضو یا تیمم کے ذریعہ سے بخوبی پاک کریں اور اس کو چارپائی پر قبلہ رو لٹا دیں۔ اور اس کے نزدیک شست و شو وغیرہ کر کے پاک و صاف کر دیں اور اس کے نزدیک گلاب پھیریں۔ اور وہاں عطر و خوشبو سے معطر کریں۔ دنیا اور باقی ماندہ لوگوں کا ذکر و فخر اس کے سامنے موقوف کریں۔ گریہ زاری ہرگز نہ کریں۔ اور زن و فرزند وغیرہ اس کے متعلقین کو اس کے روبرو نہ کریں۔ اگر وہ خود یاد کرے۔ تو دو ایک مرتبہ ان لوگوں کو اس کے سامنے لے آویں۔ اور اس کے سامنے ہمیشہ کلمہ اور استغفار بلند آواز سے پڑھتے رہیں۔ تا خود اس کو یاد آ جائے۔ اور وہ بھی پڑھے اور اس کو تاکید نہ کریں کہ کلمہ اور استغفار پڑھو۔ بلکہ خود وقتاً فوقتاً کلمہ اور استغفار بلند آواز سے پڑھا کریں تا اس کو یاد آ جائے اور قبر کی سختی اور حساب کا فوت اور آخرت کی شدت اس کے سامنے ذکر نہ کریں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کی وسعت رحمت کا ذکر کریں۔ اور گناہوں کی بخشش کا تذکرہ کریں۔ اور پیغمبر ﷺ کی عام شفاعت کا ذکر کریں۔ اور ارواح صالحین خصوصاً مشائخ اور پیران طریقت کا تذکرہ اس کے روبرو کریں۔ اور وہ امور ذکر کریں کہ اس سے گناہ گاروں کے گناہ زائل ہوتے ہیں۔ اور یہ ذکر کریں کہ قلیل اعمال بھی قبول ہو جاتا ہے۔ تا خوف پر اس کی امید غالب ہووے۔ اور جو کچھ اس وقت وصیت کرے۔ وہ خوش دلی سے قبول کریں۔ اور ضامن ہو جاویں کہ یہ وصیت ضرور ضرور بجالائیں۔ تا اس کا دل متردد نہ ہووے اور اس کے روبرو یسن اور سورہ الحمد اور سورہ قل ہو اللہ احد پڑھیں۔ اور گاہ گاہ سورتیں اور آیات قرآنی پڑھا کریں۔ (فتاویٰ عزیز جلد نمبر ۱ ص ۴۲۳، ۴۲۲)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث](#)

جلد 05 ص 41



محدث فتویٰ